20815- نصرانی اسلام قبول کرنا چاہتا اور نماز کے بارہ میں سوال کرتا ہے

سوال

میں نے ابھی تک کسی بھی جگہ پر نماز کے بارہ میں کچھ نہیں پڑھا، نماز کس طرح ادا کی جاتی اور اس میں کیا کچھ پڑھا جاتا ہے، اور کیا کچھ مخصوص چیزیں بھی ہیں؟
اگر ایک شخص عربی نہیں جانتا تو وہ کس طرح اسلام قبول کر سکتا ہے؟
کیا صرف وہ اکیلی عربی زبان ہی نہیں جس میں قرآن مجید پڑھنا واجب ہے؟

پسندیدہ جواب

دونوں گواہیوں (لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ) کے بعد نماز اسلام کا ایک عظیم رکن اور دن رات میں پانچ نمازیں فرض ہیں جو کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رب کے درمیان رابطہ و تعلق ہے جس میں انسان راحت و سعادت اور اطمینان قلب پاتا ہے، وہ اپنے رب کے سامنے کھڑے ہو کر اپنے رب کی کلام سے ہی اس کے ساتھ مخاطب ہو کر اسے پکارتا اور اس سے سرگوشیاں کرتے ہوئے اس کے سامنے سجدہ ریز ہو کر اپنے حزن و غم رکھتا اور اپنے رب کے سامنے اپنے دکھوں کو رکھتا ہوئے فریاد رسی کی درخواست کرتا ہے۔

نماز کے بارہ میں آپ سے جو کچھ بھی کہا جائے پھر بھی اس کا حق ادا نہیں ہو سکتا، اور اس کا ذائقہ نماز ادا کرنے والے اور رات کو اٹھ کر قیام اور دن کی روشنی میں ادا کرنے والے کے علاوہ کوئی اور نہیں جان سکتا۔

نماز موحدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک اور مومنوں کے دلوں کی لذت و اطمینان ہے۔

اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے نماز سے پہلے طہارت مشروع کی ہے جو جسم کی صفائی کرتی اور میل کچیل کو ختم اور گناہوں کو مٹاتی ہے، تو مسلمان اپنے اعضاء میں سے جب کوئی اعضاء دھو تا ہے تو پانی کے قطروں کے ساتھ اس کے گناہ بھی گر جاتے ہیں یا پھر پانی کے آخری قطرہ کے ساتھ نکل جاتے ہیں جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔

اور نماز کی صفت یا طریقہ تو اس میں قیام اور تکبیر اور قرات اور رکوع و سجدہ ہیں، اس کے لیے آپ اپنے ملک میں کسی بھی اسلامک سینٹر کا رخ کریں تاکہ مسلمانوں کی نماز کا مشاہدہ کر سکیں اور اس کی حقیقت کو جان سکیں۔

انسان کی عربی زبان سے عدم معرفت اس کے اسلام پر کوئی اثر انداز نہیں ہوتی، اور نہ ہی اسلام کی طرف منسوب شخص کو شرف و مرتبہ سے محروم کرتی ہے، دیکھیں کتنے ہی ایسے لوگ ہیں جن کا اللہ تعالیٰ نے اسلام کے لیے شرح صدر کیا لیکن وہ عربی زبان کا ایک حرف بھی نہیں جانتے۔

دیکھیں پاکستان اور انڈیا اور فلپائن وغیرہ میں ہزاروں کی تعداد میں ایسے مسلمان بستے ہیں جو حافظ قرآن تو ہیں لیکن ان میں بہت سے ایسے بھیس ہیں جو چند منٹ بھی عربی میں بات چیت نہیں کر سکتے، تو یہ سب اللہ تعالیٰ کا فضل و کرم اور قرآن مجید کا لوگوں کو آسانی سے حفظ ہونا ہے جیسا کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے اپنے اس فرمان میں ذکر کیا ہے:

﴿اور بلاشبہ ہم نے قرآن مجید کو سمجھنے کے لیے آسان کر دیا ہے تو کیا کوئی نصیحت کرنے والا ہے؟﴾۔ القمر (17)۔

مسلمان پر واجب اور ضروری ہے کہ وہ نماز میں سورۃ الفاتحہ عربی زبان میں پڑھے، اور اسے اس کا سیکھنا بھی ضروری اور واجب ہے، اگر وہ اس سے عاجز ہو اور صرف ایک ہی آیت سیکھ سکے تو اسے یہ آیت ہی سورۃ فاتحہ کی آیات کے تعداد کے برابر سات بار دہرائی چاہیے۔

تو اگر وہ اس سے بھی عاجز ہو تو (سبحان اللہ، والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر ولا الہ الا اللہ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ) کہے۔ دیکھیں سوال نمبر (5410)

تو الحمد للہ معاملہ بہت آسان ہے، تو دیکھیں کتنے ہی ایسے انسان ہیں جو اپنی زبان کے علاوہ دوسری زبان بھی بول سکتے ہیں بلکہ ایک نہیں دو یا تین زبانوں تک جانتے اور بولتے ہیں، تو کیا اس کے لیے صرف تیس یا چالیس ایسے کلمات جو اسے اپنی نماز کے لیے ضرورت ہیں سے ہی عاجز ہے؟

اور اگر یہ زبان کوئی مشکل ہوتی تو کی ملین مسلمان جو کہ غیر عرب ہوتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے نماز آسانی کے ساتھ ادا کرتے ہیں نہ پائے جاتے۔

تو آپ اسلام قبول کرنے میں جتنی جلدی کر سکتے ہیں کر لیں اس لیے انسان کو اس کا علم نہیں اسے کب موت آئے اور وہ اس سعادت سے محروم ہی رہ جائے، اور ہوسکتا ہے اللہ تعالیٰ آپ کو جہنم کی آگ سے بچالے اور اپنی ناراضگی اور عذاب سے محفوظ رکھے۔

اس دین میں داخل ہونے کے لیے آپ کو کچھ نہیں کرنا پڑے گا صرف اتنا ہے کہ آپ اس بات کی گواہی دیں اور یہ کہیں (أشهد أن لا إله إلا الله وأشهد أن محمداً عبده ورسوله) میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ تعالیٰ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے بندہ اور رسول ہیں۔

تو آپ اپنے مسلمان بھائیوں اور محبوب لوگوں کو اپنے ساتھ کھڑا پائیں گے اور وہ آپ کے مدد و معاون ہوں گے تاکہ آپ نماز اور اسلام کے باقی احکام کی تعلیم حاصل کر سکیں۔

آپ مزید تفصیل اور اہمیت کے لیے مندرجہ ذیل سوال نمبر کا مطالعہ کریں :

(219)(12376)(6389)(6706)(378)(2585)(20239)(10590)(4319)

واللہ اعلم